100055-کیا غیر مسلم یتیم بچوں کی کفالت کرنا جائز ہے؟

سوال

کیا غیر مسلم یتیم بچوں کی کفالت کرنا جائز ہے؟ مثلاً: عیسائی، ہندو یا بدھ مت کی پیرو کار خواتین کے بچوں کی کفالت کی جاسکتی ہے؟

پسندیدہ جواب

غیر مسلم بچوں کی کفالت دو شرائط کے ساتھ جائز ہے:

پہلی شرط: غیر مسلم بچوں کی کفالت کی صورت میں مسلمان بچوں کی کفالت پر منفی اثرات نہ ہوں۔

دوسری شرط: ان بچوں کی کفالت مسلمانوں کی زیر نگرانی ہو اور بچے ہر وقت مسلمانوں کے درمیان رہیں، چنانچہ اگر وہ اپنے کافر گھر والوں کے درمیان رہتے ہیں، یا غیر مسلم ممالک میں غیر مسلم اداروں کی زیر نگرانی ہوتے ہیں تو ان کی کفالت کرنا جائز نہیں ہے۔

جیسے کہ شیخ عبد اللہ بن جبرین حفظہ اللہ سے استفسار کیا گیا:

آپ کو علم ہے کہ یتیم کی کفالت کرنے والے کے بارے میں بہت زیادہ اجر بیان کیا گیا ہے، تو کچھ ایسے ادارے اور رفاہی تنظیمیں ہیں جو کہ یتیموں کی کفالت کے حوالے سے کچھ ممالک میں بہت ہی اچھے پروگرام چلا رہی ہیں، اللہ تعالی ان کی کاوش قبول فرمائے، پھر بعض معاشروں میں مسلمان اور غیر مسلم سبھی رہتے ہیں، تو کیا عیسائی بچوں کی کفالت درج ذیل اہداف حاصل کرنے کے لیے کی جاسکتی ہے:
1-انہیں اسلام کی دعوت دیں۔

2-ان کے رشتہ داروں پر مثبت اثرات مرتب کر کے انہیں بھی اسلام کی دعوت دینے کے لیے۔

واضح رہے کہ کچھ ایسے مسلمان یتیم بھی موجود ہیں جن کی کفالت کی جا چکی ہے اور کچھ ایسے ہیں جن کی ابھی تک کفالت نہیں کی جاسکی۔

اس تفصیلی سوال کے بعد انہوں نے جواب دیا:
"اگر عیسائی بچے عیسائی ملک میں ہی ہوں، عیسائیوں کے درمیان ہی رہتے ہوں تو ان کی کفالت جائز نہیں ہے؛ کیونکہ عام طور پر یہ بچے بالغ ہونے کے بعد عیسائی مذہب کے ہی پیرو کار رہتے ہیں، اپنے کفریہ دین پر ہی چلتے ہیں۔ ایسی صورت میں ان کی کفالت کرنے والا شخص کفار کی معاونت کر رہا ہے اور ان کے کفر پر رہنے کے لیے معاون بن رہا ہے۔ لیکن اگر یہ عیسائی بچے غیر مسلم ممالک سے نکل کر مسلمانوں کے درمیان رہیں، ان کا تعلق عیسائی لوگوں سے کٹ جائے؛ تو ایسے میں یہ بچے انہی لوگوں کے مذہب پر ہوں گے جن کے درمیان وہ رہتے ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ ہر پیدا ہونے والا بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے اور تربیت کے ذریعے اسے فطرتی دین سے بیزار کیا جاتا ہے۔

پھر اگر کچھ ممالک میں مسلمانوں کے یتیم بچے کسی مدد اور تعاون کے محتاج ہوں تو انہیں کفالت اور پرورش کا حق عیسائی بچوں سے زیادہ حاصل ہوگا، اسی طرح مسلمانوں کے بچوں کو رافضیوں، صوفیوں اور اباضیوں جیسے بدعتی لوگوں کے بچوں سے بھی زیادہ حق حاصل ہوگا۔ واللہ اعلم
اللہ تعالی جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم، آپ کی آل اور صحابہ کرام پر درود و سلام نازل فرمائے۔"

عبداللہ بن جبرین رحمہ اللہ کی ویب سائٹ سے ماخوذ فتوی نمبر: (7907)

واللہ اعلم